استخارہ کی دعا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اپنے تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جیسے قرآن کی سورت ہمیں سکھایا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جب تم کسی اہم کام کا ارادہ کرو تو نفل نماز کی نیت سے دو رکعت پڑھو اور نماز کے بعد یہ دعا مانگو۔

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ العَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ، فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِي الخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ أَرْضِنِي "

" اے اللہ میں تیرے علم کی مدد سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی مدد سے مقدرت مانگتا ہوں۔ اور تجھ سے ہی تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں، بیشک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا، اور تو ہی جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ اور تو ہی غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کام کی ضرورت ہو اس کا نام لے) میرے دین، میری زندگی اور انجام کار کے لحاظ سے اس دنیا اور آخرت کے لئے بہتر ہے تو اس کام کو میرے لئے بہتر کر دے اور اس کو میرے لئے آسان بنا دے، پھر میرے لئے اس میں برکت عطا کر دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین اور زندگی اور انجام کار کے لحاظ سے دنیا اور آخرت کے لئے بدتر ہے تو اس کام کو مجھ سے دور کر دے اور میرے لئے بھلائی مہیا کر دے جہاں کہیں ہو پھر تو اس کام کے ساتھ مجھ سے راضی ہو جا"۔ (بخاری)